السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بنک کی ملازمت سے پنشن لینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بات سے قطع نظر کہ آدمی پنشن لینے سے پہلے کسی قسم کا کام کرتا تھا، محض پنشن لینا حرام نہیں ہے۔ پنشن دراصل وہ تعاون ہے جو حکومت اپنے سن رشیدہ ملازموں کو دیتی ہے جب وہ کام کے اہل نہیں رہتے، اور اس کے لیے بالعموم ساٹھ سال کی عمر مقرر ہے۔ الغرض پنشن وصول کر لینا جائز ہے۔ اور پنشن دراصل دوران ملازمت آدمی کی تنخواہ کا ایک حصہ ہوتی ہے، جو اس دور میں کاٹ لی جاتی ہے، اور پھر وہ حکومت کے مرکزی خزانے میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ لہذا یہ آدمی بنک سے پنشن نہیں لے رہا ہے، بلکہ حکومت ادارے کی طرف سے لے رہا ہے۔ اور حکومتی اموال میں کچھ تو حرام ہوتے ہیں، اور بہت سے ایسے ہوتے ہیں جن میں حلال مال غالب ہوتا ہے، جیسے کہ پٹرول اور گیس وغیرہ کی کمپنیاں ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 750

محدث فتویٰ